نیوز ریلیز
شعبۂ تعلقات عامہ
سفارت خانہ، ریاستہائے متحدہ امریکہ

(Posted on March 8, 2006)

یوایس ایڈ کی جانب سے بہتر زندگی کو گامزن راستوں کی تعمیر

اسلام آباد (8 ِ مارچ 2006ء) ___ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) نے زلزلہ سے متاثر ہونے والے دیہات کے لوگوں کی سہولت کے لئے وادی الائی میں خیمہ بستیوں سے اُن کے گاؤں تک محفوظ اور کھلی پگڈنڈیوں کی تعمیر کی غرض سے 'کام کے عوض اجرت' منصوبوں کے لئے امداد فراہم کی ہے۔ 9 کلومیٹر طویل تین پگڈنڈیاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں جبکہ مزید کے لئے یوایس ایڈ کی اشتراک کار Save the Children نے منصوبہ بندی کر لی ہے۔

یوایس ایڈ کے کام کے عوض اجرت منصوبہ کے ذریعہ زلزلہ زدگان کو اپنی زندگی از سر نو شروع کرنے اور ان کے دشوار گزار گاؤں تک رسائی کے لئے متبادل پیدل راستے تعمیر کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ راستے بنانے والے کارکن، بچوں اور مویشیوں سمیت مسافروں کی حفاظت کو بہتر بناتے ہیں۔ اس منصوبہ کے ذریعہ ملکیت کے احساس کو اجاگر کیا جاتا ہے تاکہ ان کچے راستوں کی دیکھ بھال ہوتی رہے۔ کام سے حاصل ہونے والی اجرت سے کارکنوں کو اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنے میں مدد ملتی ہے اور مقامی معیشت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

8 ِ اکتوبر کے زلزلہ سے پیشتر بھی جس میں ضلع بٹگرام کے اُن لوگوں کے لئے جن کے زلزلہ میں گھر تباہ اور مویشی ہلاک ہو گئے تھے روزانہ خطرناک ڈھلانی چٹانوں پر تنگ اور دشوار گزار راستوں سے گزر کر گھر پہنچنا ایک چیلنج ہوتا تھا۔ والدین اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے ہچکچاتے تھے خصوصاً جن کے راستے بارشوں اور پھسلن کے باعث خطرناک ہو گئے تھے اور ایک بیمار شخص کو اسپتال لے جانا نہ صرف مریض بلکہ لے جانے والے لوگوں کے لئے بھی خطرناک ہوتا تھا۔

زلزلہ کے بعد بیشتر مکینوں نے اپنے گھروں کو جو ملبہ کا ڈھیر بن گئے تھے کو خیر باد کہا اور موسم سرما کی برفباری سے بچنے کے لئے دریائے سندھ کے کنارے مہرا خیمہ بستی میں پناہ لی۔ اب جبکہ موسم بہار شروع ہو چکا ہے خیمہ بستی کے مکینوں کے لئے واپس لوٹ کر اپنے گھروں کی تعمیر نو کرنے کا وقت آ پہنچا ہے۔ کام کے عوض اجرت منصوبہ کے ذریعہ یا تو پہلے سے موجود راستے کشادہ کئے جا رہے ہیں جو آمد و رفت کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے تھے یا نئے اور بہتر راستے تعمیر کئے جا رہے ہیں تاکہ بڑی تعداد میں لوگ انہیں استعمال کر سکیں جنہوں نے اپنے گھروں کو واپس جانا ہے اور دوسری سڑکوں، بازاروں، اسکولوں اور صحت کے مراکز تک پہنچنا ہے۔

مہرا خیمہ بستی اور نزدیکی دیہات سے تعلق رکھنے والے لگ بھگ 400 افراد ان راستوں پر ہفتے میں چھ دن کام کرتے ہیں اور ان کو روزانہ

اسلام آباد	لاہور	کراچی	پشاور
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ رمنا-5، اسلام آباد فون: 2080000 E-mail: infoisb@state.gov	50 ایمپریس روڈ فون: 6034000 E-mail: irclahore@state.gov	کلفٹن زلین، 8 عبداللہ ہارون روڈ فون: 5204200 E-mail: irckhi@state.gov	11۔ اسپتال، روڈ، پشاور کینٹ فون: 5285901-3, 5279801-3

200 روپے اور نگران کو 300 روپے کی اجرت دی جاتی ہے۔ عام طور پر سطح سمندر سے ہزاروں فٹ بلند علاقے میں یہ کارکن چھ فٹ چوڑا راستہ صاف کرنے کے لئے بیلچے، کدال اور گینتی استعمال کرتے ہیں، کچی زمین پر ہموار پتھر بچھاتے ہیں اور راستے میں حائل چٹانوں کو توڑتے ہیں۔ ہر ہموار پتھر جو نئے راستہ میں بچھایا جاتا ہے راہگیروں خصوصاً بچوں، بوڑھوں اور خواتین کے لئے چلنا آسان بناتا ہے۔

راشنگ کے ایک مکین سیف الرحمٰن کہتے ہیں کہ مقامی آبادی ہمیں بتاتی ہے کہ یہ راستے ایک نعمت ہیں۔ سیف الرحمٰن کو اس تعمیراتی کام کے نگران کی حیثیت سے ماہانہ 9 ہزار روپے ملتے ہیں۔ شور کی مکین رخسانہ بی بی اس بات سے اتفاق کرتی ہیں کہ ان راستوں کی تعمیر سے خواتین کو صحت کے مراکز تک پہنچنے میں آسان ہوگئی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ اب ہم اسپتال تک جاسکتے ہیں اور بچے بھی اسکول ہنسی خوشی جاتے ہیں۔

امریکہ یو ایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو آئندہ پانچ برسوں کے دوران تعلیم، صحت عامہ، نظم ونسق اور اقتصادی ترقی کے لئے ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد فراہم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، امریکہ نے پاکستان کے عوام اور حکومت کو زلزلہ سے متاثر علاقوں میں امدادی کاموں اور تعمیر نو کے لئے کُل 51 کروڑ ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے۔